پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو - کینیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ
بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار
۱۵ محرم ۱۴۰۶ھ / ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۵ء
جلد نمبر ۱ / شمارہ نمبر ۱

نظر بند سیاستدانوں کو رہا کر دیا جائیگا

تحریکِ استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خان پیپلز پارٹی کے آفتاب شیرپاؤ اور سابق گورنر یا برکو بھی رہا کیا جا رہا ہے

مارشل لاء احکام کو کوئی انتخابی ذمہ داری نہیں سونپی جائیگی
صوبائی کابینہ میں انتخابات سے قبل تبدیلی نہیں ہوگی ۔ گورنر سرحد

پشاور ——— [illegible]

ملک کو بحران سے نکالنے کا واحد راستہ فوری عام انتخابات ہیں ۔ بحالیٔ جمہوریت کے بغیر کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا
فوج کی ہائی کمان کو مارشل لاء کی راہ خود بھٹو نے دکھائی تھی جنرل چشتی
سابق وزیر اعظم ذہنی طور پر تیار تھے کہ فوج ان سے اقتدار چھین لے وہ خود اقتدار فوج کو دیکر اپنا امیج خراب کرنا نہیں چاہتے تھے

[illegible]

انتقالِ اقتدار تک صدر ضیاء کا برسرِ اقتدار رہنا ضروری ہے
[illegible]

لاہور ——— [illegible]


مصر کے صدر سادات کے قتل کے بعد جن تقریباً تین سو ملزموں کے خلاف حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جا رہا تھا ۔ [illegible] ملزموں کو بری کر دیا گیا [illegible] قید کی سزا سنائی گئی ۔ ملزمان مقدمے کا فیصلہ سن رہے ہیں ۔

۱۷۴ افراد پر حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کا مقدمہ
قاہرہ ——— [illegible]

پیپلز پارٹی اور حکومت میں رابطہ
حیدرآباد ——— [illegible]

ہیروئن معاشرتی اور سماجی زندگی کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے
ہیروئن کے عادی مردوں کی بیویوں اور ماؤں کے تاثرات

[illegible]

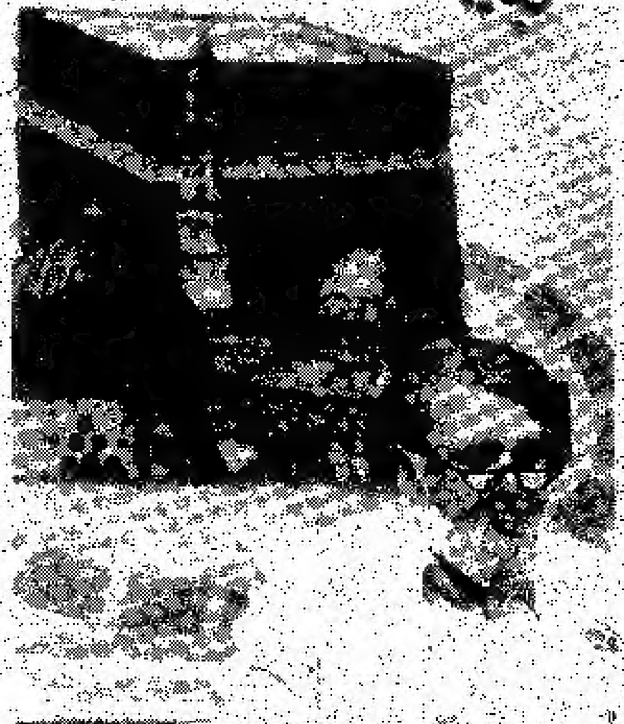
تھرپارکر میں غلّہ کے داخلے پر پابندی
[illegible]

ویانا میں پکڑے جانے والے پاکستانی دہشت گردوں کو بھارت میں تربیت دی گئی تھی
سرغنہ کو شناخت کر لیا گیا
آسٹریائی روزنامہ کا انکشاف

ویانا ——— [illegible]

پاکستان میں اسلامی انقلاب کی ضرورت اور اس کا لائحہ عمل

"پاکستان کا مستقبل کیا ہے؟" کے عنوان سے مسلم انسٹی ٹیوٹ لندن نے اگست سنہ ۱۹۸۳ء میں ایک عالمی سیمینار لندن یونیورسٹی میں منعقد کیا۔ اس سیمینار میں پاکستان کے علاوہ کئی دوسرے مسلم ممالک کے علماء اور دانشوروں نے حصہ لیا۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر، پاکستان کے دانشور، صحافی اور متعدد کتابوں کے مصنف ڈاکٹر کلیم صدیقی نے اس موقع پر یہ خطبۂ صدارت پیش کیا۔



[redacted]

ڈاکٹر کلیم صدیقی، ڈائریکٹر مسلم انسٹی ٹیوٹ تقریر کر رہے ہیں۔

جماعت اسلامی نے کوشش کی کہ لادینیت کو اسلام کا مستقل جزو بنا دیا جائے اور اس اشتراک کی بنیاد پر ایک اسلامی حکومت قائم کی جائے۔ حق اور باطل کا یہ اشتراک کبھی کامیاب نہ ہو سکتا تھا۔ ہر سیاسی موقع پرست سیاسی پارٹی سے حق اور باطل کا اشتراک جماعت اسلامی سے زیادہ خوبصورتی سے چل گیا۔ اب تک پاکستان کے مسلم عوام سے ہر طرح جماعت اسلامی کے اسلامی اور غیر اسلامی مرکب کے خلاف ہی رائے دی ہے۔ جماعت اسلامی نے کوشش کی کہ وہ بھی مسلم لیگ کی طرح کامیاب ہو جائے لیکن نتیجہ یہ نکلا ہے کہ جماعت خود ایک مسلم لیگ بن کر رہ گئی ہے اور اس کی اپیل صرف شہری پڑھے لکھے طبقے تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ مسلم لیگ نے تو کم از کم تھوڑے عرصے کے لئے مسلمان عوام کا مکمل اعتماد حاصل کر لیا تھا لیکن جماعت اسلامی کو کبھی ایک دن کے لئے بھی مسلمان عوام کی اکثریت کا اعتماد حاصل نہیں ہوا۔

پاکستان کی حکومت کی کارکردگی اتنی ناقص رہی ہے کہ اب یہ معقول اندیشہ ہے کہ پاکستان کا وجود ہی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ پاکستان کی حکومت، سیاسی نظام، سیاسی پارٹیاں، نوکر شاہی، فوج، معاشی ادارے وغیرہ سب بری طرح ناکام رہے ہیں کہ پاکستان کے مستقبل کے متعلق کوئی امید افزا رائے قائم کرنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ حکمرانوں پر فطرت کا یہ قانون نافذ ہو تا ہے جو دوسرے نظاموں پر نافذ ہوتا ہے۔ یعنی اگر کوئی نظام اپنی بقا کے لئے ...

باقی صفحہ ۸ پر

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سنو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے (القرآن)

مسلم انسٹی ٹیوٹ کے خلاف پروپیگنڈہ

پروپیگنڈہ کا لفظی ترجمہ ویبسٹر کی نیو انٹرنیشنل ڈکشنری نے یوں کیا ہے:

"ایسے واقعات، اصول یا الزامات کی جو جزوی طور پر سچ یا بالکل جھوٹ پر مبنی ہوں، اس طرح تشہیر کرنا کہ ان پر سچائی کا گمان ہونے لگے۔"

پروپیگنڈے کی اس تعریف کی روشنی میں پاکستانی اخبارات کی اس خبر پر غور کیجئے جس کا عنوان ہے "لندن سیمینار میں پاکستان اور قائداعظم پر رکیک حملے" ۔ خبر کے مطابق خبر رساں ایجنسی اے پی پی کی جاری کردہ اس خبر کو تقریباً ہر پاکستانی اخبار نے کچھ اسی طرز کی سرخی کے ساتھ شائع کیا۔ خبر کے متن میں جناب کلیم صدیقی کو ایک بنیاد پرست مذہبی جنونی بتایا گیا کہ انہوں نے اپنی تقریر کے دوران بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی شان میں گستاخی کی اور پاکستان کی سالمیت پر حملے کئے وغیرہ وغیرہ۔

جریدہ "الہلال" کی ۲۵ اگست کی اشاعت میں لندن کے مسلم انسٹی ٹیوٹ کے عالمی سیمینار "پاکستان کا مستقبل کیا ہے؟" کی تفصیلی رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔ ۲۵ ستمبر کی اشاعت میں جناب صدیقی کی تقریر کا پہلا حصہ "پاکستان میں اسلامی انقلاب کی ضرورت اور اس کا لائحہ عمل" کے عنوان کے تحت شریک کیا گیا اور اس شمارے میں باقی تقریر کو من و عن شائع کیا جا رہا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اسے غور سے پڑھیں۔ یہ تقریر پاکستانی عوام کے ان خوابوں اور عزائم کا اعادہ ہے جن کی بنا پر خدا نے ہمیں اس ملک کی تشکیل کی۔ یہ تقریر ہماری پاک سرزمین کی بقاء کا منشور ہے۔ مگر شاید ہماری فوجی سرکار کو یہ تقریر پسند نہیں ہے۔ اس تقریر میں امت وحدت کی آواز ہے۔ جرنیلوں، بادشاہوں، شیخوں اور نام نہاد لیڈروں کو اس تقریر میں اپنے گلے ہوئے سر حق پر جھکتے نظر آتے ہیں۔ لہٰذا سرکار نے ان سچی باتوں کے خلاف اور اس ادارے کے خلاف عوام میں پروپیگنڈے کی مہم شروع کر دی ہے جس کے کارکنوں کے گلے میں پڑے محسوس ہوتے ہیں۔

پروپیگنڈے کے ذریعہ کردار کشی جابر حکمرانوں کا آزمایا ہوا ہتھیار ہے۔ ذرائع ابلاغ کا سہارا لیکر وسوسات کی مہم چلائی جاتی ہے — وہ غدار ہے، وہ پاکستان کی سالمیت کے خلاف ہے، وہ قائداعظم پر رکیک حملے کرتا ہے۔ وہ بھارت، امریکہ، روس یا اسرائیل کا ایجنٹ ہے۔ وغیرہ۔

انگریزوں کے بنائے ہوئے مارشل لا کے ذریعہ قانون محمدیؐ کو رائج کرنا ناممکن کرنے والوں کو نیک کار ثابت کیا جاتا ہے۔ سود پیدا کرنے والے اداروں یعنی بنکوں کے ذریعہ زکوٰۃ حاصل کرنے کو شریعت کا نفاذ بتایا جاتا ہے۔ برصغیر ہندوستان میں مسلمانوں کی تیرہ سو سالہ تاریخ میں اہل ہنود کے ہاتھوں سب سے بڑی شکست کھانے والی فوج ہم پر حکمران ہے — تم یہ سمجھو کہ وہ اچھے ہیں اور ہم برے۔ یہ ہے پروپیگنڈے کا کمال —! ایک اور مثال ہمارے سامنے ہے۔ صیہونی طاقت فلسطین پر زبردستی قابض ہو جاتی ہے۔ کئی لاکھ قتل ہوتے ہیں، کئی لاکھ دوسرے ملکوں میں پناہ گزین ہو جاتے ہیں اور باقی جو فلسطین میں بچ جاتے ہیں انھیں غلام بنا لیا جاتا ہے۔ اور آئے دن ان پر ظلم ڈھائے جاتے ہیں۔ مگر دنیا کی نظر میں دہشت پھیلانے والے کون ہیں؟ فلسطینی۔ یوں ذرائع ابلاغ کے غلط استعمال سے اچھائی برائی کی تمیز ختم کر دی جاتی ہے۔

انسان کو اللہ نے اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی صفت بخشی ہے۔ وسوسات پھیلانے کی مہم اس سے یہ صفت چھین لیتی ہے۔ تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ انسان میں انسانیت کا فقدان ہو جاتا ہے — یہ ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جب انسانوں پر اپنی رحمت کی تکمیل کر چکا، قرآن کریم مکمل ہو گیا تو اس کے آخر میں سورۃ الناس لگانے کا حکم دیا جس میں پورے جلال کے ساتھ فرمایا ...

"کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے حقیقی معبود کی، اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ..." (قرآن، الناس ۱ تا ۶)

پاکستان کی سالمیت کے خلاف پاکستانی عوام یا مسلم انسٹی ٹیوٹ کے کارکن نہیں ہیں بلکہ وہ فوجی ہیں جو اہل ہنود سے تاریخ کی سب سے بڑی شکست کھا کر اس شکست فاش کے تمغے سینے سے لگائے وطن پاک میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ حق کو پہچان جو لوگ اچھائیوں کے خلاف پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔

آئیے خدائے ذوالجلال سے دعا کریں:

"اے انسانوں کے رب! اے انسانوں کے بادشاہ ..."

یتیموں کا مال ان کے حوالے کر دو

القرآن

اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کے قابل عمر کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم ان کے اندر اہلیت پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ ایسا کبھی نہ کرنا کہ حد انصاف سے تجاوز کر کے اس خوف سے ان کے مال جلدی جلدی کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنے حق کا مطالبہ کریں گے

(سورۃ النساء، آیت ۶)

اسلام کی بنیادیں

السنۃ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر رکھی گئی ہے۔ ایک اس حقیقت کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ دوسرے نماز قائم کرنا، تیسرے زکوٰۃ دینا، چوتھے حج کرنا، پانچویں رمضان کے روزے رکھنا۔

(بخاری و مسلم)

یونیورسٹی اور کیمپس میں کیا فرق ہے؟

نمک پارے
نو ظفر زین

یونیورسٹی کہاں ہے؟ میں نے پوچھا۔
"کیمپس میں"
"کیمپس کہاں ہے؟"
"یونیورسٹی میں"

خود پڑھے لکھے لوگوں کو پتہ نہیں کہ ان الفاظ میں فرق ہے۔ کوئی فرق ہے بھی یا نہیں۔ کاش اس وقت کوئی ماہر لغت میرا راہنمائی کے لئے ہوتا۔

اس آثار قدیمہ کی حیثیت سے مجھے پہلے پاس کے پچاس سال سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ لفظ یونیورسٹی سے خوب واقف تھا اور اس کے جغرافیے سے بھی۔ مجھے خوب جانتا تھا یونیورسٹی کیا ہے۔ نوکری کے لئے پاسپورٹ آفس، ریلوے، نظام جیسا، ٹیکہ انسپکٹر اور آنٹی اسٹاف سے ملاقات ہوتی ہے۔ یہ ہماری مرضی ہے کہ ہم انہیں جتنا وقت اور جتنی توجہ دیں۔ وہ ہرگز منہ مانگے کے نہیں۔ یونیورسٹی اکیڈمی ہے۔ ڈگری یافتہ جہلاء اور حکام پیدا کرنے کا۔ جو کچھ ہیں چھٹے ہاؤس میں گریجویٹ ہوں۔ میں کرسی اور کالر کا فرعون ہوں۔ میں آقا کی گاڑی کا پہیہ ہوں۔ [illegible] ہوں۔ اس دور میں یہ ہول سیل آمدنی تھی۔ کالس انگلش فرحت کرتے کی حقیقی کالا بھولی سیلوں تھے اور افسوس اب بھی ہے جن کی نظروں میں اہمیت تھی تو صرف مال کی، نہ معیار کی، نہ علم کی، نہ قیامت کی۔ یونیورسٹی درکشاپ تھی ہماری نوجوان نسل کی۔ اس میں جوا جیتنے کے لئے ڈگری یا ٹرکش ناکر سے ولیمے لوگ جیسے نشانہ اور حکمران۔

پہلے پہلے انگلش یا سوپر انگلش یا امریکن انگلش۔ کہتے ہیں لندن کی کنگس انگلش جو عرصہ دراز سے برعکس انگلش چلی آ رہی ہے، شاہی محل میں بنتی ہے اور عوام تک پھیلائی جاتی ہے۔ لیکن پریذیڈنٹس انگلش عوام میں بلکہ فٹ پاتھ پر بنتی ہے اور پھر صدارت یعنی وائٹ ہاؤس تک جاتی ہے۔ ہندوستان بارہ کتابی اور ادبی انگلش سے زیادہ واقف نہ تھے وہ زیادہ تر سوپر انگلش بولتے تھے۔ جس کا ایک لفظ کیمپس ہے۔ کیمپس درحقیقت وہ مقام ہے جہاں بہت سے کیمپ لگے ہوں۔ اس لفظ کا خاص تعلق میدان جنگ سے ہے۔ اس کا تلفظ بھی خالص سپاہیانہ ہے۔

جب میں یونیورسٹی کا تصور کرتا ہوں تو ذہن میں وہ سفید بال اور سیاہ گون پوش آتے ہیں جو آخری جون تک کے ساتھ ہیں

قومی یا عالمی سیاست کے بدلتے ہوئے دھوپ چھاؤں میں الفاظ بھی رنگ و روپ بدلتے رہتے ہیں۔ جنگ عظیم ثانی سے پہلے برطانوی کنگس انگلش لفظ یونیورسٹی خوب کام دے رہا تھا۔ لیکن اب طاقت کا ڈنڈا امریکہ کے ہاتھ چلا گیا ہے۔ چنانچہ برطانوی الفاظ کو پیچھے دھکیل کر امریکی الفاظ آگے بڑھتے جا رہے ہیں۔ اب کیمپس برطانیہ سمیت امریکہ میں نہ صرف مقبول ہوا بلکہ یہاں کالجوں میں خوب مقبول بھی ہو گیا۔

اخبارات یا افواہوں کا تحفہ ہو کر لفظ کیمپس جنرل موومنٹ آرمی ہاؤس کی عمارت کے دوران یا اور اکیسویں صدی اس لئے یہ ہے

زندہ تحریریں

تمدنی تاریخ کا عظیم انقلاب

دنیوی حکومتوں نے ہمیشہ سیاست کو ظلم و جور، تمرد و طغیان، خود غرضانہ ہواہائے نفس، کذب و فریب، دسائس و حیل اور حرص و مطامع کا ہم معنی بنا دیا۔ لیکن درحقیقت وہ ایک روحانی صداقت ہے جس پر دنیا کی تمام صداقتوں کی طرح ابتلاء و امتحانات، ترقی و تنزل اور ظہور و خفاء کے مختلف دور گزرے ہیں۔ ابتدا آفرینش میں جب انسان جنگل کے تاریک گوشوں اور پہاڑوں کے اندھیرے غاروں میں رہتا تھا تو سیاست بھی اس کے تمام محاسن و فضائل کی طرح انہی تاریکیوں میں عزلت گزین رہی۔ پھر جب دنیوی تمدن نے ترقی کی اور متمدن سلطنتیں قائم ہوئیں تو سیاست نے بھی اس تاریک افق سے سر نکالا اور سلاطین کے ہواہائے نفس کے ساتھ ساتھ مدتوں تک دنیا پر جابرانہ حکومت کرتی رہی۔

لیکن اس کا یہ جابرانہ دور حکومت خدا کی مرضی کے مطابق نہ تھا اس لئے وہ بادشاہوں کے عظیم الشان دربارہ سے رخصت ہوئی، اس نے تاج و تخت کو ٹھکرا دیا اور مذہب کے راہبانِ الٰہی کے دامن میں جا کر پناہ لی۔

دنیا کی تمدنی تاریخ میں یہ ایک عظیم الشان انقلاب تھا۔ اس نے دنیا کی غیر متحرک فضا میں شعاع آفتاب کی رعشہ دار شکنوں کی طرح ایک نورانی حرکت پیدا کر دی، جس کی پہلی لہر دریائے نیل سے اٹھی اور پھر ریگستان عرب میں پہنچ کر آب زمزم کی ساکن سطح کے اندر جذب ہو گئی۔

مولانا ابوالکلام آزاد

اسلام سے ہٹ کر وہ سب کچھ ہونے کی کوشش کرتے ہیں جو مغرب کی کیفیتوں میں اکسپیرینس کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ جو لڑکوں لڑکیوں کی ہمدردی شخصیات کو مقام لانے اور چڑھانے کی کوشش نہیں کرتے۔ ہم کو چاہیے ہیں لیڈر جن ... آہ نہ اب لاقت ہو حق کی چاہیے جن اب ابلیس کی قوت ہم رہی ہے۔ بدشک یہاں اب وہاں چراغ راہ ... [illegible] کی طرف مڑے۔



خواتین

سوچ کی وسعت

سوال: میری شادی کو ڈیڑھ سال کا عرصہ ہو گیا ہے میں ہر طرح خوش و خرم ہوں۔ میرے شوہر بہت اچھے اور محبت کرنے والے ہیں۔ میرے سسرال والے بہت اچھے ہیں۔ میری ایک نند سب بہن بھائیوں سے بڑی ہیں۔ ان کی ایک بیٹی اور میرے میاں کی عمروں میں صرف سات آٹھ سال کا فرق ہے۔

میں اپنے سب سسرالیوں سے خلوص دل سے محبت کرتی ہوں لیکن مجھے ان کا انداز بالکل پسند نہیں ان کے میاں تو کچھ خلوص نہیں رکھتے۔ ان کی کچھ عادتیں عجیب سی ہیں اور ان کی بیٹی میرے شوہر کے گلے کا ہار بنی رہتی ہے۔ اتنی بڑی ہونے کے باوجود ایسے ملتی ہے جیسے برسوں کی بچھڑی ہوئی ہے۔ مجھے اس کی یہ حرکت کسی طرح اچھی نہیں لگتی۔ میرے شوہر بھی اسے بہت چاہتے ہیں اکثر کہتے ہیں کہ وہ بہت ذہین ہے مجھے ان دونوں کی محبت کا انداز پسند نہیں ہے میں تنگ نظر نہیں ہوں۔

میں اس بارے میں اپنے خیالات سے بات کرنا چاہتی ہوں لیکن ڈرتی ہوں کہ وہ برا نہ مان جائیں۔ وہ لڑکی جب گھر آ جاتی ہے تو میرے حواس پر مسلط ہو جاتی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ گھر چھوڑ کر بھاگ جاؤں باہروں کے سامنے وہ مجھے بالکل نظر انداز کر دیتی ہے۔ وہ لوگ اکثر شکوہ کرتے ہیں کہ ہم ان کے یہاں نہیں جاتے۔ سوچتی ہوں وہاں جا کر اپنے آپ کو جلانے کا کیا فائدہ۔

(ع۔ ل)

جواب: مجھے کوئی حیرت نہیں اور بہت سے لوگوں کی طرح آپ سے یہ کہہ سکتی ہوں کہ خواہ مخواہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہو رہی ہیں۔ ایک مقدس رشتے پر بہتان لگا رہی ہیں۔ یہ آپ کے ذہن کی غیر صحت مندی ہے لیکن نہیں میں ایسا نہیں کہوں گی کیوں کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرویڈ اور دوسرے نفسیات دانوں نے جنسی تعلق یا ایسے رشتوں کے تقدس کو جھٹلایا ہے چاہے یہ سگے بہن بھائیوں ہی میں کیوں نہ ہو۔ ایک دوسرے کے لئے محبت کا اظہار

ہمدرد کے قلم سے

ایک فطری امر ہے۔ ایک دوسرے کا اخلاق و بحال کرنے کے لئے ضروری بھی ہے لیکن وہ ایک حد سے تجاوز کرتا ہو تو یہ کسی بیماری کی علامت ہے آپ نے خود ہی اپنے خط میں لکھا ہے کہ لڑکی کا باپ مردانہ اطوار سے عاری ہے۔ باپ کی شخصیت ہر لڑکی کے لئے بڑی اہم ہوتی ہے وہ اس کے تحفظ کا پہلا تجربہ ہوتا ہے۔ مخالف جنس کے ساتھ پہلی محبت۔ ہوا یہ کہ بچی کو وہ خصوصیات اپنے باپ میں نہیں ملیں جو ماموں میں نظر آئیں۔ ویسے بھی چھوٹے بہن بھائیوں اور بڑے بہن بھائیوں کی اولادوں میں عمروں کا فرق کم ہونے سے یہ رقابت آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر آپ کے میاں جب کنوارے تھے تو ان کی اپنی بھتیجی بہن کے بچوں کے ساتھ خوب گاڑھی چھنتی ہوگی۔ دوستوں کی طرح کی بے تکلفی ایک عام سی بات تھی۔ کسی نے اس طرف دھیان بھی نہیں دیا ہوگا۔

لیکن آپ نے آتے ہی اس بات کا نوٹس لینا شروع کر دیا حالانکہ بچی کو خود معلوم نہ ہوگا کہ وہ اپنے ماموں کو اس قدر کیوں چاہتی ہے۔ جذبات کی اس شدت کو بہر حال کم ہونا ہے جب اس کی توجہ کا مرکز کوئی اور ہوگا۔ جب وہ کسی سے محبت کرنے لگے گی اور اپنے گھر چلی جائے گی۔

آپ اس معاملے کو گتھی نہ بنائیں۔ البتہ اپنے میاں سے کچھ اس طرح ذکر کریں کہ بعض اوقات اس کی محبت اس قدر چھلکنے لگتی ہے کہ مجھے اگر دونوں کے پاکیزہ رشتے کا علم نہ ہوتا میں حسد میں مبتلا ہو جاتی۔ یہ بات ان کی سوچ کو نیا زاویہ دے گی۔ یہ ٹھیک بھی ہو سکتی ہے کہ وہ احتیاط برتیں گے تھوڑا اسے ٹالیں گے۔ اور اگر آپ نے اپنا اعتماد بحال رکھا۔ اپنی سوچ میں وسعت پیدا کی تو سارے کا سارا معاملہ بہت ہی معمولی معلوم ہوگا۔

ایک شخص نے وزن کرنے والی مشین میں پچاس پیسے کا سکہ ڈالا وزن کے ساتھ اس کا مستقبل کا حال بھی لکھا تھا۔

"اب تم اپنی بیوی کو ان پچاس پیسوں کا کیا حساب دو گے؟"

ادب و ثقافت

سید منظور حسین یاتو

اُردو بولی

آپ نے مجھ کو پہچانا ؟
میں اُردو ہوں
آپ کے دل کی خوشبو ہوں
آپ کے پیار کا جادو ہوں
آپ کا روشن پہلو ہوں
لیکن آپ کو اس سے کیا
آپ تو ٹھہرے دانشور
عاقل دانا دیدہ ور
آپ نے میری خوشبو کو
آپ نے میرے جادو کو
آپ نے میرے پہلو کو
کب دیکھا کب سمجھا ہے
کب جانا پہچانا ہے
آپ کہ ہیں جانبداروں کے
راہنما
آپ
حصارِ خود بینی کے
شہزادے

●

کچھ تو ہم خستہ دل ہیں [illegible]
خوشبو میں رنجیر بدلی جاتی ہے

[illegible]
ایک لمحے کو [illegible] یاد آیا

یہ عالم ایک حباب [illegible]
[illegible]

وہ مجھ کو [illegible]
[illegible] خدا حال کیا ہے

[illegible]

قومی زبان

[illegible]

مرزا ظفر الحسن کی یاد میں تعزیتی جلسہ

مرزا ظفر الحسن مرحوم کی یاد میں ایک تعزیتی جلسہ [illegible]

[illegible]





[illegible]

ادبی خبریں

ممتاز دانشور

سلیم احمد

کی پہلی برسی پر

سلیم احمد جیسے [illegible] ادب [illegible]

سلیم احمد کے چند اشعار

تمام [illegible] ہے دیکھ
یہ بڑے لوگ ہیں جینے کا ہنر جانتے ہیں

آج تک عمر یہ اس [illegible] سلیم
کیا وہ [illegible] باقی ہے

دنیا مجھ پر [illegible] میں تھا
[illegible]

[illegible]

بہت جسم سے [illegible] ہو گیا ہوں
[illegible] ہو گیا ہوں

[illegible]

[illegible]

اس کاروبار شوق کا انجام کچھ نہیں
[illegible] کچھ نہیں

ذلت کیا چیز ہے [illegible] سلیم
[illegible] مر جاؤں گا

طنز و مزاح

اقبال یونس خان، ٹورانٹو

بیچارے مسلمان

"میرا اور ریگن! ہماری طرف سے تعزیت قبول کریں۔ آپ کے بیروت کے سفارت خانے میں جو مالی اور جانی نقصان ہوا اس کے لیے ذاتی طور پر اور میری حکومت کی طرف سے دلی افسوس ہے اور ہماری ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔"

"مادام میجسٹی فہد! میں آپ کے [illegible] کا مشکور ہوں۔ شکریہ آپ کے فون کا۔ جنرل میں ان تمام مسلمان حکمرانوں کا مشکور ہوں جنہوں نے مجھے فون کیا۔ شاہ حسین، شاہ حسن اور جنرل ضیاء کے پیغامات نے مجھے بہت متاثر کیا۔ آپ سب کی مدد سے اور خاص طور پر آپ کی مدد سے [illegible] "اسلامک جہاد" گروپ کے [illegible] [illegible]"

"انشاء اللہ! انشاء اللہ! ہماری کوشش جاری رہے گی۔"

بیروت میں امریکی سفارت خانے پر حالیہ [illegible] "اسلامک جہاد" گروپ [illegible]

تھا۔ اس سے پہلے بھی اسی گروپ نے [illegible] اور امریکی MARINES کو بیروت میں [illegible] دیئے تھے۔

تمام مغربی اخبارات میں اس گروپ کے خلاف شور مچ گیا ساتھ ہی ساتھ تمام مسلمانوں کو گالیاں پڑیں اور اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ ہوا۔ [illegible] کرنے والوں کو "بزدل" پکارا گیا۔ جب مسلمانوں پر مغربی مالک [illegible] جیسے کہ تمام مسلمانوں [illegible] ان بزدل گروپ کا مسلمانوں نے منہ توڑ جواب دیا تو مغربی پریس نے ان کو MAD MULLAHS کہا۔ اور جہاں جہاں مسلمانوں نے ظلم اور نا انصافیوں کا منہ توڑ جواب دیا وہاں انھیں FANATICS کا خطاب دیا گیا۔

غیروں سے کوئی اچھی توقع ہی غلط لیکن جب اپنے بھی وہی بول بولنے لگے [illegible] غیر مسلم [illegible] [illegible] "بیچارے مسلم" [illegible]

[illegible] CLUSTER BOMB [illegible] مسلمانوں، بچوں اور عورتوں پر [illegible] مگر ان کو کسی نے بزدل کا خطاب نہیں دیا۔ جب [illegible] اور [illegible] ان کو کوئی بزدل نہیں کہتا۔ جب [illegible] GRENADA پر امریکہ جیسی بڑی طاقت [illegible] کے ساتھ حملہ کرتی ہے [illegible] مکمل قبضہ کرنے میں [illegible] زیادہ لگ جاتے ہیں [illegible] "بیچارے مسلمانوں" کو یہ کہتے [illegible] کہ امریکہ کا یہ عمل بزدلانہ تھا! [illegible] PEACE KEEPING [illegible] FORCE [illegible] MARINES [illegible]

سے ایمان لے آتا ہے۔ چنانچہ ایسے "بیچارے" مسلمانوں کو بھی بیروت میں امریکی [illegible] پر حملہ بزدلانہ فعل دکھائی پڑا۔ لیکن اگر بیروت میں اسرائیل [illegible] [illegible] فلسطینیوں سے [illegible]

بمباری کرتے رہے اور ایسے بہادری کا [illegible] [illegible] امریکی، جرمن، برطانوی اور فرانسیسی [illegible] BUDWEISER [illegible] نمازیں پڑھتے ہوئے قرآن کو گلے میں لٹکائے [illegible] مسلمان مجاہد جب عراقی [illegible] کا مقابلہ کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

ہماری اپیل ان "بیچارے" مسلمانوں سے یہ ہے کہ اگر ان کو ہماری [illegible] اور نام [illegible] ہی جائیں؟ ہمارے دین کو ایسے [illegible] مسلمانوں کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ [illegible] اپنا کعبہ [illegible] کو اور چھوڑو جان اسلام کی ---!

خس کم جہاں پاک!



سارا سعید

سیلکن پبلک اسکول کی ہونہار طالبہ جو آٹھویں گریڈ میں امتیازی نمبروں سے کامیاب ہونے والے طلباء کے مقابلے میں اول آئیں اور ٹرافی حاصل کی۔

مسئلہ کشمیر پاک بھارت تعلقات کی راہ میں رکاوٹ ہے صدر ضیاء

دونوں ملکوں میں روز بروز بداعتمادی پائی جاتی ہے دوستی مستقل افغانستان میں آتے ہیں مسئلہ کا حل جب تک نہیں

مغربی جمہوری اور اسلامی طریق انتخاب میں کوئی فرق نہیں

امیر جب تک خلاف اسلام اقدام نہ کرے اس کی مخالفت نہیں کی جا سکتی، عرب نیوز کو انٹرویو

[illegible]

پنجاب میں مرزا طاہر کی کتاب، قادیانی رسالے کے شمارے اور دس مطبوعات ضبط کر لی گئیں

[illegible]

حکومت اور سیاستدانوں کے درمیان مفاہمت کا نیا فارمولا

صدر ضیاء الحق کو آئندہ میعاد کے لئے مستقل طور پر صدر بنانے کی تجویز

انتخابات کے لئے نگران حکومت بھی بنائی جا سکتی ہے

[illegible]

امریکی خلائی شٹل کے ذریعے بھارتی سائنسدان خلائی سفر کریگا

کثیر المقاصد بھارتی سیارہ بھی خلا میں پہنچایا جائے گا

[illegible]

مرد اور عورت کی دیت برابر رکھنے کا فیصلہ کر لیا گیا

قصاص اور دیت کا قانون عنقریب نافذ کر دیا جائیگا۔ جامع ازہر سے فتویٰ حاصل کیا گیا ہے

[illegible]



میں کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے بعد سیاست میں حصہ لوں گا، سرفراز نواز

صوبائی سطح پر انتخاب لڑنے کا اعلان

[illegible]

پاکستان امریکہ کی جاسوسی کارروائیوں کا اڈہ بنتا جا رہا ہے، بھارت کا الزام

[illegible]

ایک نیا پروگرام

ساؤتھ ایشیا کے اُن تمام مرد اور خواتین کے لیے، جو اپنی قدیم تہذیب سے متعلق کوئی ہنر یا دستکاری جانتے ہوں، ایک پروگرام CULTURAL INTERACTION THROUGH EMPLOYMENT کے نام سے شروع کیا گیا ہے، جس کا مقصد آپ میں چھپے ہوئے ہنر سے آپکو فائدہ پہنچانا ہے اور کینیڈا کے ثقافتی رابطے کو تقویت دینا ہے۔ آپ کی زبان جاننے والے کارکن آپ کی مدد کے لیے تیار ہیں۔ مزید معلومات کے لیے فون کیجئے

288-0687

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

***

اشتہار نمبر (۵): ہندوستان کے معروف گھرانے سے تعلق رکھنے والے ۲۲ سالہ تعلیم یافتہ شریف الطبع، معقول ملازمت پر فائز امیگرنٹ لڑکے کے لیے کینیڈا میں موجود مسلمان گھرانے کی سنجیدہ اور سمجھدار لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔

*

اشتہار نمبر (۶): پنجاب کے نامور گھرانے سے تعلق رکھنے والے ۳۲ سالہ انجینئر، اسٹیم ڈرافٹس کے لیے تعلیم یافتہ، خوش شکل اور نیک اطوار لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

*

اشتہار نمبر (۷): انگلینڈ میں اپنے والدین کے ساتھ سکونت پذیر، قبول صورت، سلیقہ شعار، امور خانہ داری میں ماہر اور پڑھی لکھی ۱۹ سالہ پنجابی لڑکی کے لیے مناسب رشتہ درکار ہے۔

*

اشتہار نمبر (۸): یو۔پی کی سنی سید گھرانے کی تعلیم یافتہ، قبول صورت لڑکی جس نے اس ملک میں آ کر طلاق پائی ہے کے لیے اردو بولنے والے صوبے سے متعلق ہندوستان یا پاکستان کے تعلیم یافتہ، شریف، "سنت الجماعت"، برسر روزگار شخص، عمر ۴۰ تا ۴۵ سال کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکی گرین کارڈ رکھتی ہے

***

ایک ۲۸ سالہ گریجویٹ، کمپیوٹر پروگرامر کے لیے کینیڈا میں موجود مسلمان خاندان کی لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے ذیل کے نمبر پر فون کریں:

(416) 445-1272
دیوان علی اکبر

***

بائیس سالہ، خوبصورت، دراز قد، خوش مزاج، کینیڈین امیگرنٹ لڑکی کے لیے اعلیٰ صفات کے حامل، تعلیم یافتہ اور برسر روزگار نوجوان کا رشتہ درکار ہے۔ خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں یا فون کریں:

A. A. BHATTI
252 RITTENHOUSE RD.
KITCHENER, ONT.
N2E 2V3
(519) 578-4819



شکست خوردہ فوجی جن کی سنگینیں دشمن کے لیے نہیں بلکہ پاکستانی عوام میں دہشت پھیلانے کے کام آتی ہیں۔

بسلسلہ صفحہ ۲



fortnightly Vol.13 No. 14 **50¢**
October 10, 1984
al-Hilal Ph: (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

حیدرآباد دکن میں کرفیو اُٹھتے ہی پھر مسلم کش فساد

ایک معمر مذہبی رہنما سمیت ۳ افراد کے چھرا گھونپ دیا گیا

[illegible]

امریکہ میں غبن کے الزام میں پاکستانی گرفتار
ایف آئی اے نے امریکی پولیس کے حوالہ کر دیا

[illegible]

ایرانی پاسدارانِ انقلاب اور افغان فوج میں لڑائی

کابل انتظامیہ کا احتجاج۔ ایرانی محافظ افغان علاقے میں گھس گئے

[illegible]

گلیشیر کا علاقہ بھارت کا حصہ ہے پاکستان کو کوئی چھوٹ نہیں دی جا سکتی

[illegible]

مصنوعی سیاروں کے ذریعے جاسوسی کے بارے میں ہمارے خدشات درست ثابت ہوئے ہیں

دول اور سرحدی جھڑپوں کو جواز بنا کر پاکستان مزید ہتھیار حاصل کر رہا ہے۔ چوان

[illegible]

کالعدم تحریک استقلال ایم آر ڈی سے علیحدہ ہو جائے گی

ایم آر ڈی نے مستقل عہدیدار منتخب کرنے کا مطالبہ مسترد کر دیا

[illegible]

بنگلہ دیش میں ۲ ریٹائرڈ فوجی افسر شیخ مجیب اور ان کے اہل خانہ کے قتل کے الزام میں گرفتار

[illegible]

عام انتخابات میں یقیناً حصہ لیں گے کوثر نیازی

ایم آر ڈی کی اہمیت ختم ہو چکی ہے۔ نئے اتحاد جنگ کا امکان نہیں

[illegible]



[illegible]

برطانیہ میں بھارت کے خلاف سکھوں کو کسی غیر قانونی سرگرمی میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی

[illegible]

بے نظیر کے مبینہ خط پر اصغر خان کی ناراضگی

طریق انتخاب کے اعلان سے قبل الیکشن کا بائیکاٹ مناسب نہیں۔ اصغر خان

[illegible]

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ عام انتخابات میں حصہ لے گی۔ سید عارف الحسینی کی زیر صدارت اجلاس کا فیصلہ

[illegible]

Managing Editor: M. Lateef Owaisi